وفاقی محتسب نے قیدی عورتوں‘ بچوں‘ نابالغ قیدیوں کی تفصیلات طلب کرلیں

ماؤں کیساتھ قید کم سن بچوں اور عدم ادائیگی جرمانہ سے جیل میں بند قیدیوں کی تفصیل بھی مانگ لی

لاہور، اسلام آباد (خصوصی رپورٹر، خصوصی نامہ نگار) وفاقی محتسب محمد سلمان فاروقی نے ملک بھر کی تمام جیلوں میں قید عورتوں‘ بچوں‘ نابالغ قیدیوں اور اپنی ماؤں کے ساتھ قید کم سن بچوں اور ایسے قیدیوں کی تفصیلات طلب کرلی ہیں جو جرمانہ ادا نہ کرنے کی وجہ سے جیل میں پڑے ہیں۔ وفاقی محتسب کی ہدایت پر سینئر ایڈوائزر اور بیرون ملک پاکستانیوں کے شکایات کمشنر حافظ احسان احمد کھوکھر نے چاروں صوبوں کے آئی جی جیل خانہ جات کے نام ایک خط جاری کیا ہے‘ جس میں انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ دس جون تک اپنے اپنے صوبے کی تمام جیلوں میں ایسے قیدیوں کی تفصیلات فراہم کریں جو دس ہزار‘ بیس ہزار‘ چالیس ہزار‘ پچاس ہزار اور پچاس ہزار سے زیادہ جرمانہ ادا نہ کرنے کی وجہ سے جیلوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ خط میں یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ ہر جیل میں عورتوں‘ بچوں‘ نابالغ قیدیوں اور اپنی ماؤں کے ساتھ رہنے والے کم سن بچوں کی تفصیلات بھی فراہم کی جائیں۔ وفاقی محتسب نے چاروں صوبوں کی جیلوں کے اعلیٰ حکام کو چودہ جون کو وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں سماعت کیلئے بلایا ہے تاکہ مذکورہ تفصیلات کی روشنی میں قیدیوں کی رہائی کیلئے اقدامات کئے جاسکیں۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب کی کوششوں سے مدینہ فاؤنڈیشن کے سربراہ میاں محمد حنیف نے یہ پیشکش کی ہے کہ وہ پورے ملک کی جیلوں میں دس ہزار روپے تک جرمانہ ادا نہ کرنے کی وجہ سے بند قیدیوں کا جرمانہ فوری طور پر ادا کرنے کو تیار ہیں۔ وفاقی محتسب کی یہ بھی خواہش ہے کہ مخیر حضرات کے تعاون سے قیدیوں کو عید گفٹ فراہم کئے جائیں نیز زیادہ سے زیادہ قیدیوں کی رہائی ممکن ہوسکے۔ دوسری جانب وفاقی محتسب پاکستان لاہور آفس کے زیر اہتمام ’’انصاف دہلیز پر‘‘ کے عنوان سے آگاہی سیمینار لاہور پریس کلب میں ہوا جس میں وفاقی محتسب سلمان فاروقی کے 3 سالہ دور میں ہونیوالی اصلاحات کے حوالے سے آگاہ کیا گیا۔ سیمینار میں بتایا گیا کہ وفاقی محتسب کے 3 سالہ دور میں مجموعی طور پر 2 لاکھ 27 ہزار شکایت کا فیصلہ کر کے عوام کو ریلیف دلوایا۔ ڈاکٹر باسط نے سیمینار میں بتایا کہ یہ تعداد وفاقی محتسب کے پہلے پندرہ سالوں 1983ء تا 1998ء یا آخری چودہ سالوں 1998ء تا 2012ء کے دوران کیے گئے مجموعی فیصلوں سے زیادہ ہے اور ایک بھی درخواست زیر التواء نہیں۔ سابق وفاقی وزیر قانون ایس ایم ظفر کا کہنا ہے کہ قومی اداروں کو کوئی پوچھنے والا نہیں تاہم ان اداروں کو پوچھنے والا ادارہ وفاقی محتسب بااختیار بن چکا ہے۔ اس موقع پر وفاقی محتسب کے ایڈوائزر ڈائریکٹر باسط علی خان نے ادارے کی کارکردگی کے بارے میں آگاہ کیا۔